سوال

(62)نذرمانے ہوئے نوافل کی ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اللہ سبحانہ وتعالی کےلیے نذرمانی تھی کہ جب میرے پاؤں کودرد سے آرام آگیا تودس رکعت نمازادا کروں گا۔اب میں نہیں سمجھتا کہ کیا صورت جائز ہے۔میں ہر روزدودو رکعت اداکرکے یہ پانچ دنوں میںپورے کروں یایہ ضروری ہے کہ میں یہ دس رکعت ایک ہی وقت میں یعنی ایک ہی دن میں کروں؟مجھے مستفید فرمائے۔اللہ تعالی آپ کو مستفید فرمائے۔

ع۔م۔س۔ت۔الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مذکورہ شرط پوری ہوگئی جوکہ دورسے آرام تھا،تواب آپ کےلیے فوراًاس نذرکوپوراکرناواجب ہے۔آپ نہی کے اوقات کوچھوڑکرکسی بھی وقت یہ نفل دودوکرکے پڑھیں۔ہر دورکعت پڑھ کرسلام پھیریں۔کیونکہ آپﷺنے فرمایاہے:

((صلاة اللّیلِ والنّھارِمثنی مثنی))

''رات اوردن کی نمازدودورکعتیں کرکے پڑھی جائیں''

نیزآپﷺنے فرمایا:

((مَن نذرَاَن یُطیعَ اللہ، فلیُطِعْه، ومن نذرَاَن یَعصیَ اللہ، فلایَعصِه))

''جس شخص نےنذرمانی کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے گااسے چاہیے کہ اطاعت کرے(نذرپوری کرے)''

اورجس نے نذرمانی کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا،اسے چاہیے کہ نافرمانی نہ کرے(یعنی ایسی نذرپوری نہ کرے)۔

اس حدیث کو بخاری نے اپنی صحیح میں روایت کیا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ